بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِداًوَمُصَلِّیَا

(۱)۔۔ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب کو ذاتی طور پر ہم نہیں جانتے لیکن جو لوگ ان کو کسی نہ کسی حوالہ سے جانتے ہیں یا ان کی تقریریں سن چکے ہیں یا سنتے رہتے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ ڈاکٹر ذاکر صاحب کوئی عالم یا مفتی نہیں بلکہ وہ تقابلِ ادیان کے ماہرین میں شمار ہوتے ہیں اور اس معاملے میں ایک اچھے مناظر ہیں، لیکن ائمۂ مذاہب میں سے نہ صرف کسی امام کی پیروی نہیں کرتے بلکہ ان کی پیروی کرنے والوں کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ لہٰذا اگر ڈاکٹر ذاکر صاحب کے متعلّق لوگوں کی فراہم کردہ معلومات اور ذکر کردہ باتیں درست ہوں تو ان کی وہ تقاریر جس میں مقصودی یا ضمنی طور پر شریعت کے مُتّفق علیہ یا مختلف فیہ مسائل کو چھیڑا گیا ہو، عام اور سادہ ذہن آدمی کے لیے سُننا درست نہیں ۔کیونکہ یہ عالم یا مفتی نہیں ہیں، اس لیے کسی شرعی حکم کے متعلّق ان کی کوئی بات اس وقت تک مُستند نہیں سمجھی جائے گی جب تک ان کی بات کی کسی مُستند عالم یا مفتی سے تصدیق نہ ہو جائے۔ البتہ استفادہ کے لئے تقابلِ ادیان کی حد تک ان کی تقریر سُنی جاسکتی ہے۔ جبکہ اہلِ علم حضرات جائز مقاصد کے لیے جائز ذرائع سے ان کی ہر قسم کی تقریر یا سی ڈی وغیرہ سن سکتے ہیں۔(ماخذہٗ التبویب بتصرف:۷۰ / ۷۸۸)

(۲)۔۔ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ اور ان کے ادارے "الھدیٰ انٹرنیشنل" سے تعلیم حاصل کرنے والے افراد کے جو نظریات اب تک دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کو مختلف سوالات کے ذریعے معلوم ہوئے ہیں وہ کافی سنگین ہیں۔ مثلاً اجماعِ اُمّت سے ہٹ کر نئی راہ اختیار کرنا، تقلید کو علی الاطلاق شرک قرار دینا، فوت شدہ نمازوں کی قضاء کو غیر ضروری سمجھنا، تین طلاقوں کو ایک قرار دینا، صرف ترجمۂ قرآن پڑھ لینے کو اجتہاد کے لئے کافی سمجھنا، فقہی اختلافات کے ذریعے دین میں شکوک وشبہات پیدا کرنا، عُلماء و فقہاء سے بدظن کر کے ان پر اعتماد ختم کرنا اور اپنی من پسند ذاتی رائے کے مطابق ترغیب دینا وغیرہ، یہ سب غلط، گمراہ کُن اور فتنہ انگیز نظریات ہیں۔ جو شخص یا ادارہ اس قسم کے نظریات کی تعلیم و تبلیغ کرتا ہو وہ نہ صرف یہ کہ بہت سے گمراہانہ، گمراہ کن اور فتنہ انگیز نظریات کا حامل ہے، بلکہ اس سے مسلمانوں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ ایسے نظریات کی حامل شخصیت کے دُروس، بیانات میں شرکت کرنا یا ایسے ادارے میں تعلیم حاصل کرنا جائز نہیں، احتیاط لازم ہے۔(ماخذہٗ التبویب ۶۶/۱۴۳۴) واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

عبداللہ یوسف
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۰/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ
۸/مئی/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۳۰/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح